فوکس فاطمیہ ایجوکیشن

FATIMIYAH
education network

شمارہ 17 | ستمبر 11

سَمر پروفیشنل ڈیویلپمنٹ سیشنز ۲۰۱۱ء

سَمر پروفیشنل ڈیویلپمنٹ سیشنز ۲۰۱۱ء کا رسمی افتتاح ۱۹/ جولائی ۲۰۱۱ء کو شہید حمید علی بھوجانی ہال میں کیا گیا۔ جناب رضا عباس صاحب (ہیڈ ایچ۔ آر اینڈ کیریئر) نے ایک معلّم کے کیریئر میں پروفیشنل ڈیویلپمنٹ کی اہمیت پر اظہارِ خیال کیا نیز مِس کنیزِ سیّدہ مرتضٰی صاحبہ (فاطمیہ گرلز اسکول) نے ایک اورینٹیشن پیش کی۔

انگریزی میں مہارت کا ٹیسٹ

جناب مہدی علی دھرمسی صاحب کا انگریزی میں مہارت سے متعلق ایک ٹیسٹ ۱۹/ جولائی ۲۰۱۱ء کو رکھا گیا۔ اس ٹیسٹ کا مقصد انگریزی میں اساتذہ کی مہارت کے لیول کی جانچ کرنا

اور انھیں ان کی ضروریات کے مطابق گروپ میں رکھنا تھا۔ نگران کا مرکزِ توجہ شرکاء کی روانی کو بہتر بنانا تھا۔

مہدوی ایجوکیشن سسٹم

مولانا علی سلمان نقوی صاحب نے ۲۵/ جولائی ۲۰۱۱ء کو بھوجانی ہال میں FEN کے اساتذۂ کرام کے سامنے مہدوی ایجوکیشن سسٹم

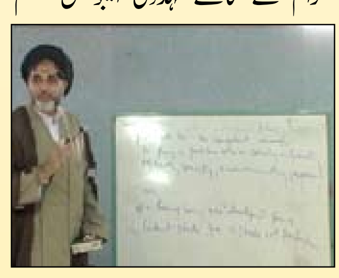

(اسلامی فلسفہ پر مبنی) کی نمایاں خصوصیات پیش کیں۔ اُنھوں نے تعلیم کی وضاحت تبدیلی کے معنوں میں اور آموزش کی وضاحت رویّہ میں تبدیلی کے طور پر کی۔

رسمی ‹کنونشنل› اور اختراعی ‹اِنونشنل› فنِ تفکر

مولانا شبیر میثمی صاحب نے ۲۶/ جولائی ۲۰۱۱ء کو شہید حمید علی بھوجانی ہال میں 'کنونشنل اور اِنونشنل فنِ تفکر' کے عنوان سے ایک پریزنٹیشن

دی۔ موضوع پر گفتگو کرتے ہوئے اُنھوں نے اختراعی (اِنونشنل) طریقۂ تفکر کو اپنانے اور فروغ دینے کی ضرورت پر زور دیا کہ یہ رسمی (کنونشنل) تفکر کے عمل کی شدت اور سختی میں نرمی نیز تخلیقی عنصر پیدا کرتا ہے۔

لیسن پلاننگ

۳۰/ جولائی ۲۰۱۱ء کو شہید حمید علی بھوجانی ہال میں منعقدہ ورکشاپ میں مقررہ مِس نرجس عباس صاحبہ نے سبق کی منصوبہ بندی کے تین مراحل کو موضوع بنایا۔ اُنھوں نے کہا کہ اُستاد کو عمومی اغراض و مقاصد اور سبق میں روزمرہ زندگی سے مثالیں شامل کرنے کا شعور ہونا ضروری ہے۔

طلبہ کی نفسیات پر، پریزنٹیشن

'طلبہ کی نفسیات' کے عنوان سے ۲۹/ جولائی ۲۰۱۱ء کو ڈاکٹر ساجدہ حسن صاحبہ کی پریزنٹیشن

باقی صفحہ نمبر ۷

بین المدارس کوئز مقابلہ

حضرت فاطمہ (س) کے جشنِ ولادت پر **فاطمیہ بوائز اسکول** اور **فاطمیہ گرلز اسکول** کے زیرِ اہتمام بین المدارس کوئز مقابلوں کا انعقاد کیا گیا۔ ۲۵/ مئی ۲۰۱۱ء کو منعقدہ مقابلے میں غلامانِ عباس اسکول، المرتضٰی اسکول، امام حسن عسکری اسکول، مدینۃ العلم اسکول اور فاطمیہ بوائز اسکول نے حصہ لیا۔ مہمانِ خصوصی جناب تقی ہادی صاحب اور مولانا اصغر حسین شہیدی صاحب، نائب صدر خوجہ (پیرائی) شیعہ اثناء عشری جماعت نے یونیورسل مدرز ڈے کے حوالے سے

باقی صفحہ نمبر ۲

فاطمیہ اسکولز میں ولادتِ حضرت فاطمہ زہرا ‹س›

فاطمیہ بوائز اسکول میں حضرت فاطمہ (س) کی ولادت کے موقع پر ۲۳/ مئی ۲۰۱۱ء کو دو پروگراموں کا اہتمام کیا گیا۔ یلو ہاؤس نے ''حضرت فاطمہ (س)، اسلامی نمونۂ کردار'' کے موضوع پر کوئز مقابلہ میں فتح حاصل کی اور ریڈ ہاؤس رنر اَپ قرار پایا۔ ایک دوسرے پروگرام میں جماعت X کے حافظ جواد حسین رضا نے تلاوتِ کلامِ پاک کی۔ طلباء نے قصیدے اور منقبت پڑھ کر حضرت فاطمہ (س) کے حضور نذرانۂ عقیدت پیش کیا۔ بلو، ریڈ، یلو اور گرین ہاؤس کے طلباء نے ایک ٹیبلو بھی پیش کیا۔

ولادتِ حضرت فاطمہ (س) کے موقع پر **فاطمیہ گرلز اسکول** میں پورے ہفتے پر مشتمل تقریبات کا اہتمام کیا گیا۔ ۱۹/ مئی ۲۰۱۱ء کو طالبات سے 'جنّت ماں کے قدموں تلے ہے'، 'عورت کی فطرت'، 'عورت ــــــ اللہ کی تخلیق'، 'مساوات، نہ کہ یکسانیت' کے موضوعات پر پوسٹر بنوائے گئے۔ ۲۳/ مئی کو بین المدارس کوئز مقابلے کے پروگرام میں منتخب طالبات کے کام کی نمائش کی گئی۔

جماعت VII اور VIII کی طالبات نے **یونیورسل ویمن اینڈ مدرز ڈے** کی مناسبت سے خواتین کو خراجِ تحسین پیش کرنے کے لیے ڈرامہ **مرأۃ العروس** پیش کیا۔ باصلاحیت طالبات کی حوصلہ افزائی کے لیے ان کی ماؤں کو بھی مدعو کیا گیا۔ تمام طالبات نے اپنے کرداروں کو خوب نبھایا نیز ناظرین کی بھرپور داد حاصل کی۔

جماعت III تا VI کی طالبات نے میلاد کا اہتمام کیا اور تسبیحِ زہرا (س) کی اہمیت پر ایک رول پلے پیش کیا۔ اُنھوں نے منقبت اور نعت کی صورت میں اس عظیم اسلامی خاتون کے ساتھ اظہارِ عقیدت کیا۔

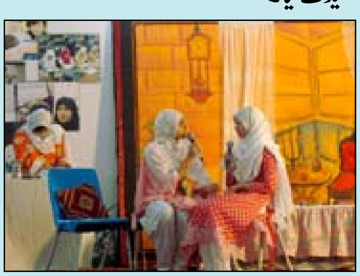

فوکس فاطمیہ ایجوکیشن

Published by: **Fatimiyah Education Network**
174, Britto Road, Near Numaish, Karachi - 74800, Pakistan Email: info@fen.edu.pk

پیغام

اپنا نقطۂ نگاہ قلمبند کرنا نیز طلبہ، والدین اور فاطمیہ ایجوکیشن نیٹ ورک کے اساتذۂ کرام کے سامنے اظہارِ خیال کرنا میرے لیے باعثِ مسرت ہے۔
میرا یقینِ محکم ہے کہ انسان کے لیے سب سے اہم چیز اس کا پُر امید ہونا اور زندگی کی مشکلات کا کھلے بازوؤں خیر مقدم کرنا ہے۔
عزیز طلبہ! اپنے اہداف پر آج ہی سے کام شروع کر دیجیے اور ثابت قدمی سے ڈٹے رہیے یہاں تک کہ کامیابی کے دروازے آپ پر، وَا ہو جائیں۔ بحیثیت ایک طالب علم میں نے کہیں پڑھا تھا کہ ''زندگی کی مشکلات آپ کو توڑنے کے لیے نہیں آتیں بلکہ آپ کے لیے اپنی پوشیدہ صلاحیتوں اور قوتوں کو سمجھنے میں مددگار بن کر آتی ہیں۔ مشکلات کو بتا دیجئے کہ آپ کو توڑنا اتنا آسان نہیں ہے۔''
ایک معلم کا کردار بہت اہم ہوتا ہے۔ علم کے فروغ کی راہ میں اساتذہ کو اپنے مقدس پیشے سے متعلق غیر معمولی احساسِ ذمہ داری کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔ انھیں سلسلۂ تعلیم کو جاری رکھتے ہوئے اپنی معلومات، مہارتوں نیز رویوں کا ازسرِ نو جائزہ لیتے رہنا چاہیے اور پوری تیاری کے ساتھ کمرۂ جماعت میں جانا چاہیے۔ بعض مرتبہ ہم والدین کی نظر سے ایسا محسوس کرتے ہیں کہ ہمارے بچوں کے لیے وہی بہترین ہے جو ہم سمجھتے ہیں اور اُن پر اپنے انتخاب اور سوچ کو زبردستی تھوپنے کی کوشش کرنے لگتے ہیں، جبکہ وہ بے خوف وخطر ہو کر کچھ منفرد کرنا چاہتے ہیں۔ ہمارے معاشرے میں یہ چیز بہت عام ہے کہ بچوں پر کسی خاص شعبے کو اپنانے کے لیے دباؤ ڈالا جاتا ہے، اگرچہ وہ اُس شعبے میں بالکل کارکردگی نہیں دکھا سکتے۔ ہماری زندگی کی ایک اور اہم ترین حقیقت بھی ہے اور وہ یہ ہے کہ ''ہر ایک خاص ہے'' اور وہ کسی نہ کسی وجہ سے ایک منفرد مقام رکھتا ہے۔ بہر حال ہمیں اس انفرادیت کو تلاش کر کے سامنے لانا ہے۔ ہمیں یاد رکھنا چاہیے کہ ہمارے بچے مضبوط صلاحیتوں، کردار اور انسانی اقدار کے حامل ہیں، وہ اپنے لیے دُرست فیصلے کرنے کی قابلیت رکھتے ہیں اور انشاءاللہ وہ اس دُنیا کو ایک بہتر جگہ بنانے کی جانب گامزن رہیں گے۔

سیّدہ طاہرہ نقوی
پرنسپل فاطمیہ بوائز اسکول

FEN قرآن پروگرام

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
السلام علیکم
فاطمیہ ایجوکیشن نیٹ ورک کا مقصد یہ ہے کہ قرآن کے خالص اجزاء سے، نوجوان نسل کے پاک و پاکیزہ خیالات میں گہرائی پیدا کی جائے۔ قرآن پروگرام ۲۰۱۱ء تک تینوں کیمپس فاطمیہ گرلز اسکول، فاطمیہ بوائز اسکول اور اَرلی چائلڈ ہُڈ ایجوکیشن میں متعارف کروایا جا چکا ہے۔ اب یہ پروگرام ای.سی.ڈی تا جماعت چہارم سات لیول تک اسکول کی تدریس کے ایک جُز کی شکل اختیار کر چکا ہے۔
ہم والدین کے ساتھ مختلف طریقوں سے رابطے میں ہیں۔ بچوں کی کارکردگی سے وقتاً فوقتاً آپ کو مطلع کیا جاتا رہتا ہے۔
فاطمیہ ایجوکیشن نیٹ ورک میں گذشتہ تین سالوں میں قرآن کی کلاس روم ٹیچنگ کو بہتر بنانے پر کام کیا گیا اساتذہ کو تربیت دی گئی، قرآن کے موضوع پر کتابوں کی نشر و اشاعت کا کام کیا گیا، قرآن پروگرام کی ضروریات کے مطابق سمعی بصری امدادی اشیاء کے استعمال کے مواقع فراہم کیے گئے۔ ہیڈ قرآن پروگرام کی جانب سے ۲۳ر مئی تا ۱۲ر اگست ۲۰۱۱ء ٹیچرز کی قرآن پروگرام پروفیشنل ڈیویلپمنٹ کے لیے اِن ہاؤس ٹریننگ دی گئی۔

فاطمہ شہاب
ہیڈ قرآن پروگرام

اداریہ

محترم قارئین
السلام علیکم
جماعت دہم سائنس اور جنرل گروپ (فاطمیہ گرلز اسکول اور فاطمیہ بوائز اسکول) کے طلبہ کو ایس۔ ایس۔ سی امتحان ۲۰۱۱ء میں اُن کی کامیابی پر مبارکباد! یقیناً آپ اپنی دس سالہ پڑھائی اور انتھک محنت محنت کے بعد کسی درجہ پر فائز ہونے پر بے حد مسرور ہوں گے۔ یہ بھرپور خوشی آپ کی ثابت قدمی اور اپنے آپ کو پڑھائی کے لیے وقف کر دینے کی مرہونِ منت ہے جس کا مظاہرہ آپ نے ایک شاندار نتیجہ حاصل کرنے کے سلسلے میں کیا۔ خدا کرے آپ کی مستقبل کی کوششیں بھی اسی طرح نتیجہ خیز ثابت ہوں۔ ہم سے رابطہ میں رہیے گا!
ہم انتہائی مسرت کے ساتھ **'اچھے اعمال'** مقابلہ کا اعلان کرتے ہیں۔ ہمارا یقین ہے کہ اگر ہماری طرف سے صحیح سمت میں رہنمائی کی گئی تو ہماری نوجوان نسل واقعاً مستقبل میں لیڈر بن کر سامنے آئے گی۔
لوگ مختلف وجوہات کی بناء پر اچھے کام انجام دیتے ہیں۔ اُنھیں دوسروں کو کچھ دے کر خوشی حاصل ہوتی ہے۔ وہ غریبوں کی ضروریات و مشکلات کے بارے میں بہت حسّاس ہوتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی نعمتیں بانٹنے کے آرزومند رہتے ہیں۔ ایسے لوگوں کی شخصیت کی وضاحت میں انھیں نہ جانے کتنے ہی تعریفی کلمات سے موسوم کیا جا سکتا ہے۔ ایک با اخلاق انسان کسی بھی قسم کی توقعات وابستہ کیے بغیر مہربانی و شفقت اور فراخدلی کے ساتھ دوسروں کو نوازتا چلا جاتا ہے۔ اسلام اعمالِ صالح کو خیرات کا نام اور نیکیوں کو 'صدقہ' کا درجہ دیتا ہے۔ قرآن مجید میں 'خیرات' کو ایک عظیم نیکی قرار دیا گیا ہے۔ سخاوت لالچ اور انا کی بیماری سے بچاؤ کی بہترین تدبیر ہے۔ تمام انسان پُرسکون معاشرے سے مربوط ہیں لہٰذا ہر مسلمان کو اس معاشرے کی بھلائی کے لیے کوشاں رہنا چاہیے جس میں وہ رہتا ہے نیز دوسروں کو بھی ایسا کرنے کی ترغیب دلانی چاہیے۔
اپنے اچھے اعمال کا تذکرہ ہم سے کرنا پسند کریں گے؟
جیسا کہ عنوان بیان کر رہا ہے بالکل ویسا ہی کیجیے۔ 'ایک اچھا کام کیجیے' اور اپنے مختصر مضمون (۱۵۰، الفاظ) میں ہمیں بتائیے۔
آپ نے کیا کیا، آپ نے اس عمل کا انتخاب کیوں کیا اور نتیجے کے طور پر کیا سامنے آیا؟
فاطمیہ ایجوکیشن نیٹ ورک کے اساتذہ پر مشتمل ججز کا پینل طلبہ کے بھیجے گئے مضامین میں سے تین بہترین کا انتخاب کرے گا اور جو بالترتیب فاطمیہ ایجوکیشن نیٹ ورک نیوز لیٹر کے آئندہ شماروں میں شائع کیے جائیں گے۔ ہر یونٹ کے طلبہ اپنے مضامین اپنے انگریزی کے ٹیچر کے پاس جمع کروائیں (ٹائپ شدہ یا صاف سُتھری رائٹنگ میں سفید کاغذ پر)
مضمون جمع کروانے کی آخری تاریخ **۲۸ر فروری ۲۰۱۲ء** ہے۔ ہماری نیک تمنائیں آپ کے ساتھ ہیں۔

سکینہ ناجی

مدیرہ

بقیہ صفحہ نمبر ۱
حضرت فاطمہ (س) کے کردار پر خطاب کیا۔
فاطمیہ بوائز اسکول نے مقابلہ جیت لیا، طے شدہ قاعدے کے مطابق رنر اَپ مدینۃ العلم اسکول کی ٹیم کو فاتح کی شیلڈ پیش کی گئی نیز تمام شرکاء نے شیلڈز اور کتابوں کے تحائف حاصل کیے۔
چار اسکولوں المرتضیٰ، مدینۃ العلم، خالقدینا اور النور اسکول نے فاطمیہ گرلز اسکول کے منعقد کردہ کوئز مقابلہ میں پورے جوش وخروش کے ساتھ حصہ لیا۔
فاطمیہ گرلز اسکول فاتح قرار پایا۔ قاعدے کے مطابق رنر اَپ اسکول المرتضیٰ کو شیلڈ پیش کی گئی۔
مہمانِ خصوصی بیگم روبینہ جواد صاحبہ، پرنسپل الہادی اسکول نے طالبات کو اُن کی بہترین کارکردگی پر مبارکباد پیش کی۔ فاطمیہ ایجوکیشن نیٹ ورک کی مینیجمنٹ کی جانب سے تمام طالبات کو اُمِّ ابیھا اور جلوۂ نور نامی کُتب کے انعامات سے نوازا گیا۔

گوشۂ طلبہ

کتابوں پر تبصرہ

ہمدرد نونہال

جویریہ نورین، دہم (ب)

آج میں جس کتاب پر تبصرہ پیش کر رہی ہوں وہ بچوں کا ایک رسالہ ''ہمدرد نونہال'' ہے۔ یہ ایک معیاری رسالہ ہے جو بچوں اور بڑوں میں یکساں مقبول ہے کیونکہ اس کی تحریریں ہر ایک کے لیے سبق آموز ہوتی ہیں۔ ہمدرد کی کہانیاں دلچسپ، معیاری اور معاشرے کے حالات سے قریب تر ہوتی ہیں۔ اس میں مختلف شخصیات کے انٹرویو بھی چھپتے ہیں۔ اب نونہال میں ایک نیا سلسلہ شروع کیا گیا ہے۔ اس میں آسان اور سادہ زبان میں انسانی جسم کے مختلف اعضاء کے بارے میں معلومات دی جاتی ہیں۔ اس اس رسالے کے ذریعے میں نے اپنی اُردو کو بہتر بنایا۔ میرا مشورہ ہے کہ دوسرے بچے بھی اس سے ضرور استفادہ حاصل کریں۔

نہج البلاغہ

منیہا فاطمہ، نہم (د)

نہج البلاغہ، امیر المومنینؑ کے خطبات، مکتوبات اور اقوال پر مبنی کتاب ہے جس کا ہر لفظ لاجواب ہے لیکن کچھ اقوال مجھے بے حد پسند ہیں۔ جیسے ''جو حق سے ٹکرائے گا، حق اُسے پچھاڑ دے گا'' ایک اور جگہ ارشاد فرمایا کہ ''تقویٰ تمام خصلتوں کا سرتاج ہے۔'' حضرت علیؑ کے کچھ اقوال ایسے بھی ہیں جن سے ہمیں اپنی شخصیت کی تعمیر میں رہنمائی ملتی ہے۔ ''بات کرو تاکہ پہچانے جاؤ!'' اور ''لوگوں سے ان کے اخلاق و اطوار میں ہم رنگ ہونا ان کے شر سے محفوظ ہو جانا ہے۔'' ہمیں چاہیے کہ اس کتاب کا مطالعہ کرتے رہیں تاکہ عملی طور پر خود بھی اس سے فائدہ اُٹھائیں اور دوسروں کو بھی بتا سکیں۔

نمایاں کامیابیاں

زہرا مہ جبیں جماعت دہم سائنس گروپ ۲۰۱۱ء (فاطمیہ گرلز اسکول) بطور ہیڈ گرل اور **سبین محسن** جماعت دہم (فاطمیہ گرلز اسکول) ڈپٹی ہیڈ گرل برائے سال ۱۲-۲۰۱۱ء منتخب ہوئیں۔

سید رضا حیدر زیدی (فاطمیہ بوائز اسکول) نے پاکستان بین الاقوامی کینگرو ریاضی مقابلہ ۲۰۱۱ء میں ۱۷ویں پوزیشن (کیڈٹ لیول) حاصل کی۔

اسریٰ فیض علی نے غلامانِ عباس اسکول، بین المدارس مباحثہ کے مقابلے میں انگریزی مباحثہ پر اول پوزیشن حاصل کی۔

بطور ہیڈ کپتان **حسنین علی** (گرین ہاؤس)، **سید حسن رضا** (ریڈ ہاؤس)، **علی جواد** (یلو ہاؤس)، اور **ثقلین حیدر** (بلو ہاؤس) فاطمیہ بوائز اسکول کا انتخاب کیا گیا اور بطور نائب کپتان **احسن علی** (ریڈ ہاؤس)، **ساجد علی** (گرین ہاؤس)، **علی حسنین** (یلو ہاؤس)، اور **محمد شاہ زیب** (بلو ہاؤس) فاطمیہ بوائز اسکول کا انتخاب کیا گیا۔

علینا زہرا یوسف علی راجانی (جماعت پنجم۔ ڈی) نے پاکستان بین الاقوامی کینگرو ریاضی مقابلہ ۲۰۱۱ء میں کانسی کا تمغہ جیتا نیز شہر کی سطح پر ۱۰ویں اور قومی سطح پر ۱۸ویں نمبر پر آئیں۔

محنتی خدا کا دوست

رِدا فاطمہ عباس علی، ہفتم۔ج

محنت کرنے والے لوگ خدا کو پسند ہیں۔ محنت کرنے کے بعد خدا سے دُعا کی جائے کہ وہ ہمیں کامیابی نصیب فرمائے۔ ہم اپنے امتحانات کی ہی مثال لے لیں کہ جو بچے محنت اور لگن کے ساتھ پڑھائی کرتے ہیں وہ اچھے نمبروں سے کامیاب ہوتے ہیں جبکہ جن بچوں کی تیاری اچھی نہیں ہوتی ہوسکتا ہے وہ پاس تو ہو جائیں لیکن اچھے نمبر نہیں لا پاتے۔ اب انھیں پہلے سے بھی زیادہ محنت کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایک اور بات یہ بھی ہے کہ اگر ہم محنت نہ کریں اور یہ اُمید رکھیں کہ خدا ہماری مدد کرے گا تو ایسا نہیں ہوگا، کیونکہ خدا صرف اُن لوگوں کو کامیابی عطا کرتا ہے جو محنت کرتے ہیں۔

آلودگی کا خاتمہ

(ہُدیٰ مریم غلام مہدی۔ ہشتم ج)

دیواروں پر پان کی پچکاری، گلیوں میں گٹر کا بہنا، جگہ جگہ کچرے کا جلنا... یہ سب کیا ہے؟ ہم اکثر سُنتے اور پڑھتے ہیں کہ ''اپنے ملک کو صاف رکھیئے''، ''اپنے ماحول کا خیال رکھیئے'' وغیرہ۔ ہم دیواروں پر لکھا دیکھتے ہیں کہ ''یہاں کچرا پھینکنا منع ہے''، یہاں تھوکنا منع ہے۔'' ذرا غور کیجئے کیا وہاں کچرا نہیں ہوتا؟ یا تھوکا ہوا نہیں ہوتا؟ جیسا کہ آپ کے علم میں ہے آلودگی ہمارے ملک کا ایک بڑا مسئلہ بنی ہوئی ہے۔ اس مسئلے کا حل کیا ہوگا؟ آلودگی کا خاتمہ کوئی مشکل بات نہیں ہے۔ صرف ہمیں اپنے اردگرد کے ماحول کو صاف ستھرا رکھنا ہو گا۔ چند باتوں پر عمل کر کے ہم اپنے کے ماحول کو بچا سکتے ہیں۔ جیسے درخت اور پودے لگائے جائیں۔ یہ ہمیں تازگی کا احساس دلاتے ہیں اور ہوا کو صاف کرتے ہیں۔ پلاسٹک کے تھیلے کے بجائے کاغذ کے تھیلے استعمال کیے جائیں۔ اپنے اردگرد کچرا نہ پھینکیں اور نہ ہی جلائیں۔ جہاں مچھر جمع ہوں وہاں مچھر مار دوا کا استعمال کریں۔ اِدھر اُدھر بلاوجہ پانی نہ بہائیں۔ اس طرح وہ ضائع ہونے سے بھی بچے گا اور گلیوں میں کیچڑ بھی نہیں بنے گا۔ دیواروں پر نہ تھوکیں۔

ہمارے ملک کی ترقی کے لیے آلودگی کا خاتمہ بہت ضروری ہے۔ ہمیں چاہیے کہ اپنے کل کے لیے آج کو بدلیں۔ ''ماحول بچانا یعنی اپنی زندگی اور ملک کو بچانا ہے۔''

''ہم نصابی سرگرمیاں''

فاطمیہ بوائز اسکول

مَدرز ڈے

مدرز ڈے پر ۶ رمئی ۲۰۱۱ء کو طلباء نے اپنی ماؤں کے لیے نہایت پُرکشش اور دیدہ زیب گریٹنگ کارڈ بنائے۔ بہترین کارڈز کو مرکزی سافٹ بورڈ پر آویزاں کیا گیا اور طلباء کو بہترین کارکردگی کی اسناد دی گئیں۔

یومِ تمباکو

میڈیکل آفیسر فاطمیہ ایجوکیشن نیٹ ورک ڈاکٹر مرضیہ سجاد صاحبہ نے ۳۱ رمئی ۲۰۱۱ء کو فاطمیہ بوائز اسکول کی جماعت IX, VIII اور X کے لیے شہید حمید علی بھوجانی ہال میں ایک معلوماتی پروگرام کا انعقاد کیا جس میں انُہوں نے تمباکو نوشی کے مضرِ صحت اثرات پر روشنی ڈالی۔

ولادت حضرت امام حسنؑ

فاطمیہ بوائز اسکول کے طلباء نے ۱۸ راگست ۲۰۱۱ء کو جشنِ ولادت امام حسنؑ منایا۔ طلباء کے ایک گروپ نے ''ٹاک شو'' پیش کیا۔ جواد نے امامؑ کی محترم شخصیت پر تقریر کی۔ امامؑ کے حالاتِ زندگی اور تعلیمات پر محیط ایک کوئز مقابلہ بھی منعقد کیا گیا۔

شہادت حضرت امام علیؑ

فاطمیہ بوائز اسکول میں ۱۸ ررمضان بمطابق ۱۹ راگست ۲۰۱۱ء کو شہادتِ حضرت امام علیؑ منائی گئی۔ جماعت دہم کے تحریم اور ساتھیوں نے دعائے توسل سے مجلس کا آغاز کیا۔ محمد مہدی

روحانی نے مجلس پڑھی۔ مہدی نے مرثیہ پڑھا اور دبیر نے سلام پیش کیا۔ مدثر حسن، عباس اور حسن نے نوحہ خوانی کی۔

فاطمیہ ایجوکیشن نیٹ ورک میں نماز

فاطمیہ ایجوکیشن نیٹ ورک کے تمام یونٹس کے طلبہ کو اپنے اپنے

کیمپس میں اساتذہ کے زیرِ نگرانی نمازِ ظہرین ادا کرنے کے لیے سہولیات فراہم کی جاتی ہیں۔

فاطمیہ اسکولز میں جشنِ آزادی کی تقریبات

فاطمیہ بوائز اسکول کے چاروں ہاؤسز ریڈ، بلو، گرین اور یلو نے ۱۲ راگست ۲۰۱۱ء کو جشنِ آزادی کے سلسلے میں منعقدہ رنگا رنگ تقریب میں مباحثے کے دلچسپ موضوعات پر اپنے

خیالات کا اظہار کیا۔ پاکستان کی تعلیمی پالیسیوں اور مسلمانوں کے مابین بھائی چارے کی روشنی میں ٹیبلوز پیش کیے گئے۔

فاطمیہ گرلز اسکول کی طالبات نے جشنِ آزادی کے موقع پر ایک کوئز مقابلہ کا انعقاد کیا نیز ملی نغمات پیش کیے۔ پرنسپل فاطمیہ گرلز اسکول نے نومنتخب ہیڈ گرل اور ڈپٹی ہیڈ گرل کو اسٹوڈنٹ کونسل کے انتخابات میں کامیابی پر مبارکباد دی۔

فاطمیہ گرلز اسکول

حضرت فاطمہ زہرا (س) کا یومِ وفات

اسلامیات کی معلّمہ مِس نجف گُل صاحبہ نے ۱۸ راپریل ۲۰۱۱ء (۱۳ رجمادی الثانی) کو ایک اسمبلی پریزنٹیشن پیش کی جس میں حضرت فاطمہ (س) کی شخصیت کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی گئی۔ جماعت IX کی طالبات نے نوحہ خوانی کی اور مِس ثمر زہرا صاحبہ نے حضرت فاطمہ (س) کے لقب ''اُمِّ ابیھا'' پر گفتگو کی۔

ولادت حضرت امام زین العابدینؑ

فاطمیہ گرلز اسکول میں ۱۹ راپریل ۲۰۱۱ء کو حضرت امام زین العابدینؑ کا یومِ ولادت منایا گیا۔ مِس ارم ظہور صاحبہ نے اپنی گفتگو میں کہا کہ ''امامؑ ہمیشہ اللہ کے سامنے شکر گزار رہتے اور ہر چھوٹی بڑی نعمت پر اُس کے حضور سجدہ بجالاتے اسی وجہ سے آپؑ ''زین العابدین'' اور ''سیّد الساجدین'' کے ناموں سے موسوم کیے جاتے ہیں۔

یومِ ارض

فاطمیہ گرلز اسکول میں ۲۱ راپریل ۲۰۱۱ء کو ''یومِ ارض'' بالکل مختلف انداز سے منایا گیا۔ پرائمری کی طالبات نے آرٹ ٹیچر کے تیار کردہ ایک بینر پر اپنے ہاتھوں کے پرنٹ بنائے۔ اسی

طرح سیکنڈری کی طالبات نے اس بینر پر اپنے پیغامات تحریر کیے۔ جماعت IX یہ بینر لے کر ساحل پر گئی اور وہاں کُوڑا جمع کیا۔ طالبات نے اپنی کلائیوں پر سبز رنگ کے ربن بھی باندھ رکھے تھے۔

ایکسپو سینٹر میں پوسٹر اور مضمون نویسی، نمائش

NGO مرکزِ اُمید کی جانب سے طلبہ کے آرٹ ورک کی نمائش اور دسمبر میں ہونے والے مقابلے کے نتائج کا اعلان کرنے کے لیے ۲۷ راپریل ۲۰۱۱ء کو ایکسپو سینٹر میں ایک نمائش کا اہتمام کیا گیا۔ طلبہ، والدین اور فیملیز نے نمائش میں رکھی گئی اشیاء میں گہری دلچسپی کا اظہار کیا۔ خصوصی بچوں کی جانب سے ایک ورائٹی شو بھی پیش کیا گیا۔ مہمانِ خصوصی محترمہ مہتاب اکبر راشدی صاحبہ نے فاتحین میں اسناد و تحائف تقسیم کیے۔

کے ایف سی۔ تقریری مقابلہ

کے ایف سی کی جانب سے عالمی یومِ ارض کے موقع پر ۲۸ راپریل ۲۰۱۱ء کو بحریہ کالج میں ایک بین المدارس تقریری مقابلہ کا انعقاد کیا گیا۔ جماعت VIII کی رِدا عامر شہیدی نے انگریزی میں خطابت کے مقابلے میں حصہ لیا اور دس شرکاء کے مابین فاتح قرار پاتے ہوئے ٹرافی حاصل کی۔

ماہِ رمضان کی پریزنٹیشنز

فاطمیہ گرلز اسکول میں ماہِ رمضان کے دوران اہلِ بیتؑ کی ولادت وشہادت منانے کے لیے خصوصی پروگراموں کا انعقاد کیا گیا۔ اُم المومنین حضرت خدیجہؑ کے یومِ وفات کے موقع پر ۱۰ ررمضان المبارک کو طالبات کو انؑ کے حالاتِ زندگی سے متعلق آگاہی دی گئی۔ امام حسنؑ کے یومِ ولادت پر ۱۵ ررمضان المبارک کو بعنوانِ معارفِ قرآن ایک کوئز پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ ۱۸ ررمضان کو طالبات کے سامنے سورۂ انفال کی روشنی میں جنگِ بدر کا تفصیلی احوال پیش کیا گیا۔ حضرت علیؑ کی شہادت کے سلسلے میں آپؑ کی زندگی پر بنائی گئی فلم 'شہید کوفہ' دکھائی گئی۔

فاطمیہ کالج

سالانہ پکنک

فاطمیہ کالج (گرلز کیمپس) کے لیے ۳۱/ مارچ ۲۰۱۱ء کو ڈریم ورلڈ ریسورٹ کے مقام پر ایک پکنک کا اہتمام کیا گیا۔

فلاور ڈے

ڈپارٹمنٹ آف باٹنی فاطمیہ کالج کی جانب سے ۱۵/ مارچ ۲۰۱۱ء کو فلاور ڈے منایا گیا۔ اس پروگرام کا مقصد طلبہ کو موسمِ بہار کو خوش آمدید کہنے کے لیے آمادہ کرنا تھا۔ طلبہ نے پودوں کے شفاء بخش اور دیگر استعمالات سے متعلق پریزنٹیشنز تیار کیں۔ اُنھوں نے مختلف پھولوں سے وابستہ قصّے کہانیاں بھی بیان کیں نیز کالج کو انواع واقسام کے پودے عطیہ کیے۔ فلاور پاٹ کے مقابلہ نے خوشبو اور رنگوں سے سجے اس پروگرام کو بامِ عروج پر پہنچا دیا جس میں طلبہ کو انعامات سے بھی نوازا گیا۔

ولادتِ حضرت فاطمہ زہرا (س)

فاطمیہ کالج (گرلز کیمپس) کی جانب سے ولادتِ حضرت فاطمہ (س) (مدرز ڈے) پر ۲۴/ مئی ۲۰۱۱ء کو شہید حمید علی بھوجانی ہال (بیسمنٹ) میں ایک پروگرام منعقد کیا گیا۔ جشن میں ماؤں کو بھی مدعو کیا گیا۔ پروگرام کا آغاز تلاوتِ کلامِ پاک سے کیا گیا۔ طالبات نے دنیا و آخرت میں ماں کی عزّت و عظمت کے حوالے سے خاکے پیش کیے۔

ایک طالبہ کی والدہ نے احبابِ محفل کے سامنے اپنی زندگی کے تجربات کا تذکرہ کیا۔ مہمانِ خصوصی بیگم ساجدہ شہیدی صاحبہ نے حضرت فاطمہ (س) کی زندگی کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی نیز طالبات کی کاوشوں پر اُن کی حوصلہ افزائی کی۔

استقبالِ رمضان

فاطمیہ کالج (گرلز کیمپس) کی جانب سے ۲۹/ جولائی کو نئے تعلیمی سال کا آغاز 'استقبالِ رمضان' کے عنوان سے اساتذہ کے لیے ایک پروگرام سے کیا گیا۔ آنسہ سیما منظور صاحبہ نے بطور مہمان خطیب پروگرام کو رونق بخشی۔

یومِ علیؑ

حضرت علیؑ کی عظیم اور مشعلِ راہ شخصیت کو خراجِ تحسین پیش کرنے کے لیے فاطمیہ کالج (گرلز کیمپس) کی جانب سے ۱۸/ اگست ۲۰۱۱ء کو شہید حمید علی بھوجانی ہال (بیسمنٹ) میں یومِ

علیؑ منایا گیا۔ ''اقوالِ علیؑ'' کے عنوان سے ایک مقابلے کا اہتمام کیا گیا۔ جو ''نہج البلاغہ'' کے ایک باب ''کلماتِ قصار'' پر مبنی تھا۔ مہمان خطیب کے طور پر اسکالر محترمہ ثروت زہرا زیدی صاحبہ اس پروگرام میں جلوہ افروز ہوئیں۔ اُنھوں نے ماہِ رمضان کی برکتوں کے پیشِ نظر اس حقیقت کی نشاندہی کی کہ نمازوں کی رسمی ادائیگی اللہ ربّ العزت کے حضور پورے خلوص واطاعت گزاری کے ساتھ ہونی چاہیے۔

یوم آزادی

۱۲/ اگست ۲۰۱۱ء کو جشنِ آزادی کے سلسلے میں ایک پروگرام منعقد کیا گیا۔ اس پروگرام کا نمایاں ترین پہلو ''اگر پاکستان نہ

بنتا تو...!'' کے عنوان پر ایک مباحثہ تھا۔ جس میں ٹیموں کی حمایت میں حاضرین کا جوش وولولہ قابلِ دید تھا۔

فاطمیہ اسکول آف اَرلی چائلڈ ہُڈ ایجوکیشن

اورینٹیشن میٹنگ

نئے داخلہ لینے والے طلبہ کے والدین کے لیے ۲/ اپریل ۲۰۱۱ء کو ایک اورینٹیشن میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ والدین کے سامنے بچے کی عمر کے ابتدائی سالوں اور اس کی بہتر نشوونما میں اُن کے کردار کا اجمالی جائزہ پیش کیا گیا۔ پرنسپل صاحبہ نے ان کے سامنے اسکول اور اساتذہ کی توقعات بھی بیان کیں۔

جشنِ ولادتِ حضرت فاطمہ زہرا (س)

بچوں کو تعلیماتِ اہلبیتؑ سے آشنا کرنے اور ولادتِ زہرا (س) منانے کے لیے ہفتہ بھر ۲۳ تا ۲۷/ مئی ۲۰۱۱ مختلف

سرگرمیاں جاری رہیں۔ جن میں تسبیحِ زہرا (س) کا وِرد، کارڈ بنانا، حضرت فاطمہ (س) کی پسندیدہ اشیاء/ اعمال پر مشتمل کتابچہ، پُتلی تماشہ اور کہانی سُنانا، اللہ کے بارے میں اپنے بہترین خیالات سوچنا اور اُن کا اظہار نیز کوئز مقابلہ شامل تھے۔

فُوڈ گالا

۳۱/ مئی ۲۰۱۱ء کو نظموں، رول پلے اور Puppet show کے ذریعے صحت مند غذا سے متعلق طلبہ کی معلومات میں اضافہ کے لیے ایک فُوڈ گالا کا اہتمام کیا گیا۔

یوم آزادی

۱۲/ اگست ۲۰۱۱ء کو یوم آزادی منایا گیا۔ بچوں نے ملی نغمے، تقاریر اور ایک ٹیبلو پیش کیا۔ اُنھوں نے جھنڈے لہرا لہرا کر اپنے جوش وخروش کا اظہار کیا۔

ہینڈ واشنگ ڈے (Hand Washing Day)

طلبہ کو ہاتھ دھونے کی عادت ڈالنے کے لیے میڈیکل آفیسر فاطمیہ ایجوکیشن نیٹ ورک کی جانب سے ۱۰، ۱۱/ اگست ۲۰۱۱ء کو دو روزہ پروگرام رکھا گیا۔ اُنھیں سیف گارڈ صابن کی ایک کارٹون فلم دکھائی گئی، جس کے بعد سوال و جواب کا سیشن بھی ہوا۔

پروفیشنل ڈیولپمنٹ سیشنز FS-ECE

۴ تا ۹/ اپریل ۲۰۱۱ء ECE کے اساتذہ کے لیے ابتدائی سالوں میں رویّہ کے مسائل کی فہم بڑھانے کی غرض سے چھ روزہ ورکشاپ کا اہتمام کیا گیا۔ ڈاکٹر ساجدہ حسن صاحبہ نے ان سیشنز سے (رضاکارانہ طور پر) خطاب کیا۔ اُنھوں نے اساتذہ کے سامنے بچے کی بہتری کے لیے اپنی تجاویز پیش کیں۔

کہانی سُنانے کا فن

مِس اروی خُذیمہ صاحبہ نے ۹، ۱۰، ۱۱/ مئی ۲۰۱۱ء کو اپنی تین روزہ ورکشاپ میں چھوٹے بچوں کے لیے کہانی سُنانے کی اہمیت کو موضوعِ گفتگو بنایا۔ اُنھوں نے عمر کے لحاظ سے کہانی سُنانے کے مختلف اسلوب بیان کیے اور کہانی تخلیق کرنے کے سلسلے میں اساتذہ کو رہنمائی فراہم کی۔

مشکل (Difficult) بچوں کے ساتھ برتاؤ

۲۶، اور ۲۷/ جولائی ۲۰۱۱ء کو 'مشکل (Difficult) بچوں کے ساتھ برتاؤ' کی مختلف جہتوں سے متعلق اساتذہ کی رہنمائی کے لیے ایک کلینیکل سائیکالوجسٹ آنسہ عظمیٰ عرفان صاحبہ کی چار گھنٹے پر مشتمل ورکشاپ منعقد کی گئی۔ اُنھوں نے بچوں کے سیکھنے کے عمل اور رویوں کے مسائل سے نمٹنے کے لیے مختلف تکنیکس بتائیں۔